السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا انتقال ہوگیا ہے، اس کی ایک بیوی ہے اور ایک بیوہ بیٹی ہے، اس نے حج کے لیے رقم جمع کرائی تھی لیکن قرعہ اندازی میں نام نہیں نکلا، کیا اس رقم کو فی سبیل اللہ خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں واضح یاد کہ اگر مرنے والا پہلے اپنا فرض ادا کرچکا ہے اور ورثاء کے لیے اس کی دیگر ملکیت کفایت کرے اور ورثاء بھی بخوشی اجازت دیں تو فی سبیل اللہ خرچ کیا جا سکتا ہے یا گھر میں بیوی وغیرہ پر استعمال ہو سکتا ہے ورنہ پہلے اس کا فرض حج بدل اس کی رقم سے کرایا جائے، پھر جو بچے وہ فی سبیل اللہ دیا جائے۔ (عبدالقہار غفرلہ، فتاویٰ ستاریہ جلد۴ص ۸۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد08ص41

محدث فتویٰ